Registered L. No. 89.

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۳۳) مطبوعہ ۱۸ - اگست ۱۹۰۵ء بروز جمعہ جلد (۳۳)

گلدستۂ اخبار

لودیانہ میں ۱۳ کی رات کو محلہ ڈھولے وال نمبر ۲ میں ایک کشمیری کے گھر کا قفل توڑا گیا اور ایک طلائی زنجیر - سات پونڈ - اور کچھ زیورات اور کچھ نقد چوری گیا - پولیس تحقیقات کر رہی ہے - مگر اب تک کچھ مال برآمد نہیں ہوا - **۱۲ اگست** کی خبر ہے کہ سکاگو واقعہ چین میں نو گھنٹے تک بھونچال کی حرکت برابر ہوتی رہی - **سنا جاتا ہے کہ** مدراس میں وکٹوریہ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کے متعلق فنون دستکاریوں کا ایک ہال تعمیر کیا جائیگا - اور اغلب ہے کہ اس عمارت کا بنیادی پتھر رکھنے کی ہز رائیل ہائینس ہی پرنس آف ویلیز سے درخواست کیجائیگی جو آئندہ فروری میں وہاں پر وارد ہونگے - **شہر سلہٹ** واقعہ بنگال میں محمدی لوگ اپنے اپنے گھروں کے احاطہ میں اپنے مردے دفن کیا کرتے تھے مگر اب پبلک فنڈ سے ان کے لئے ایک علیحدہ قبرستان مہیا کیا گیا ہے - **ملکی فوج** کے جنرل بونفوئی صاحب برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائیٹی کے وائس پریزیڈنٹ مقرر ہوگئے ہیں - **شہر** میسور میں پلیگ افسران کیطرف سے ہر روز ایک ہزار چوہے - مارے جاتے ہیں - **جاپان** کے اسیران روس کی طرف سے جو ہماچی میں مسکن گزین ہیں ایک جرنل جاری کیا گیا ہے جس کا نام انہوں نے پریزنرس جرنل رکھا ہے اُن کا منشا یہہ ہے کہ اس ماہواری جرنل کی تمام اسیروں میں اشاعت ہوگی - **ویسرائے**

صاحب نے مسٹر گوکھلے کو اپنے کونسل واضع قوانین میں ایک نائب ممبر ہونے کے لئے نامزد کر دیا ہے - **پنجاب** گورنمنٹ نے لودیانہ کے واٹر ورکس کی تعمیر کے لئے حکم نافذ کر دیا ہے اور سینیٹری انجینئر نے سوبل کے مغرب میں ۲۰۰ - ایکڑ کا ایک قطعہ پسند کر لیا ہے جہاں پیاس کے لئے کوئے کھودے جائینگے - **زلزلہ فنڈ** کی تعداد بارہ لاکھ روپیہ سے اوپر ہوگئی ہے - **خوشی کی خبر ہے** کہ ہز رائیل ہائینس پرنس آف ویلیز کے جموں میں رونق افروز ہونے پر ہز ہائینس مہاراجہ جنرل سر پرتاب سنگھ بہادر والئے جموں و کشمیر کو اپنی ریاست میں پورے اختیارات عطا کئے جائینگے - **ڈلہوزی** کے تعلیم یافتہ ہندوں نے ایک سبھا قائم کی ہے جس کا فرض ہوگا کہ دیسی دستکاری کو فروغ دے ہر ایک ممبر کوئی بھی ولایتی چیز استعمال نہ کریگے - **نواب صاحب** جوناگڈھ نے حکم دیدیا ہے کہ رنڈیاں یا تو ہمارے علاقہ سے نکل جاویں یا تین ماہ کے اندر اندر نکاح پڑھوالیں ورنہ اُنکی جائیداد ضبط کر کے نکال دیا جائے گا - **سائیبیریا** روس کے اکثر حصوں سے قحط کی خبریں آ رہی ہیں دیکھیں کہاں تک اس قحط کا اثر پڑتا ہے - **روس میں** متفرق ہنگاموں سے بدنظمی اور قتل کا بازار گرم ہے - **بیٹھماکی** میں امریکن تاجروں کی حالت سخت خطرناک ہے - اُن کو قتل اور غارت کی دہمکیاں دیجا رہی ہیں - **مسٹر اینڈرو** کارنگی نے نیویارک کی انجینئرنگ سوسائیٹی کو ایک ۱۵ منزلہ عمارت عطا کرنے کا وعدہ کیا ہے جسپر ایک لاکھ ۵ ہزار پونڈ لاگت آئیگی تخمینہ ہے اس کے قریب انجینئرنگ کلب کیلئے ایک ۱۳ منزلہ عمارت ۵۰ ہزار پونڈ کے صرف سے تیار ہوگی -

جاپانیوں نے ڈالنی اور پورٹ آرتھر میں ملکی انتظام جاری کر دیا ہے - **زار نے** ایک اور ایڈریس کے جواب میں تار دیا ہے کہ میں اس تحریک کو تہ دل سے پسند کرتا ہوں کہ لڑائی جاری رکھی جاوے تاوقتیکہ دشمن بالکل پائمال ہو جائے - **۱۱ - اگست کی خبر ہے** کہ ۵ تاریخ کے بعد سے قریب ۲۷۱ روسی افسران اور دیگر اشخاص نے سنگھالین میں اپنے آپکو جاپانیوں کے حوالے کر دیا - **۱۱ اگست** جاپانی مطالبہ خاصکر یہہ ہے کہ روس کی طرف سے مصارف جنگ اور سنگھالین اُس کے حوالے کر دیا جاوے - دیگر شرائط صلح جاپان کی طرف سے یہہ ہیں - روس لیاؤ ٹینگ کا اجارہ حوالہ کر دے - کل منچوریہ خالی کر دے - ہاربن کے جنوب کی ریلوے لائین جاپان کے حوالہ کیجاوے اور صرف شمالی حصہ اس کا روسیوں کے قبضے میں رہے - کوریہ پر ایک جاپانی سرپرست مقرر ہو - مشرق بعید میں روسی جہازوں کی ایک محدود تعداد ہو - جو حقوق روس کو منچوریہ میں حاصل ہیں وہ سب چین کو واپس دیدے - روس سائیبیریا کے ساحلوں پر جاپان کو ماہیگیری کے حقوق ولاڈیوسٹک سے بحیرہ بیرنگ تک دیوے - **مشرق بعید** کے جنگ میں جرابات کی بڑی بھاری مانگ ہے جنگی کارخانجات جرابات میں بیشمار درخواستیں آ رہی ہیں - وہاں کے ایک کارخانہ میں جس کا نام کرنس الیٹن ہے یہہ درخواست آئی ہے کہ دو برس تک ۲۰۰۰۰ جوڑے ہر ماہ میں طیار کر کے بھیجی جاویں - **حصار** - دہلی - جالندھر - امرتسر - شاہپور اور میانوالی میں بارش کی اشد ضرورت ہے - شکر ہے کہ ۱۲ تاریخ کی رات کو صبح کے وقت خاصی بارش ہوگئی - لودیانہ میں

ایڈیٹوریل نوٹس

ہندو ٹیکنیکل انسٹیٹوٹ لاہور - یہ ایک ہندو صنعت وحرفت کا مدرسہ لاہور میں جاری ہے - اس کا پورا نام وکٹوریہ ڈایامنڈ جوبلی ہندو ٹیکنیکل انسٹیٹوٹ ہے - سنہ ۱۹۰۵-۱۹۰۶ء کی رپورٹ سے اسکی حالت بخوبی واضح ہوتی ہے - اس انسٹیٹوٹ کے مربیان اور حامیان اور افسران کل ہندو راجہ اور مہاراجہ ہیں - اسمیں ہندو لڑکوں کو لوہار ترکھان - درزی - نقشہ کشی - فوٹوگرافی - ٹائپ رائٹنگ مختصر نویسی - ربڑ کی مہریں بنانی سکھلائے جاتے ہیں علاوہ اس کے کیمسٹری اور دواسازی کی قیاسی اور عملی تعلیم بہت اچھی ہوتی ہے - ماسوائے لڑکوں کے لڑکیاں بھی یہاں تعلیم پاتی ہیں - کل تعلیم اور تربیت خاصی ہے اور کامیابی بھی قابل اطمینان اور باامید ہے - فورمن کرسچن کالج لاہور کے سائنس پروفیسر پادری ڈی - جے فلیمنگ صاحب نے ۱۳ اپریل کو اس انسٹیٹوٹ کے کارخانہ دواسازی کا خصوصًا ملاحظہ کیا - اور ایک طالب علم کا قیاسی اور عملی ہر دو طرح کا امتحان لیکر اسپر ذیل کی رائے دی "ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس کام میں بڑا مستعد اور واضح اور عملی علم رکھتا ہے صاف ظاہر تھا کہ اسکی دلچسپی نہ صرف قیاسی تھی بلکہ عملی تھی اور اس طرح سے وہ اس انسٹیٹوٹ کے مقصد کو پورا کرتا تھا" - مگر ایک بات جو قابل افسوس اور غورطلب ہے یہہ ہے کہ طلبا اکثر مدرسہ سے تھوڑی تھوڑی مدت بعد تعلیم پاکر نکل جاتے رہے بہت کم طلباء نے جم کر تعلیم پائی - شاید لوگوں کو اس کی ضرورت معلوم نہیں اور شوق اور اپنے ملک کی حب الوطنی بہت کم ہے - ضرور ہے کہ ہندو والدین اپنے بچوں کو وہاں بھیجیں اور دستکاری کی تعلیم دلویں اس مدرسہ میں وظایف کا بھی انتظام ہے - ہم منتظمان اور مربیان انسٹیٹوٹ ہذا کو انکی کامیابی پر مبارکباد دیتے اور انکی ہمت اور حب الوطنی اور شوق علم اور اشاعت صنعت پر مرحبا کہتے ہیں

رپورٹ بریلی تھیولاجیکل سیمنری بابت سنہ ۱۹۰۶ء

اس وقت ہماری زیر نظر ہے - اس کے ملاحظہ سے اس سیمنری کے کام کے بارے میں بڑی اطمینان اور خوشی ہوتی ہے کہ خدا کی خدمت کے لئے کیسی تن دہی سے کام ہو رہا ہے ہیں سیمنری کے تمام پروفیسر اور استاد عنقریب گریجوایٹ اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں - یہاں علاوہ بائبل کی اور کلیسیائی لازمی تعلیم کے عربی - سنسکرت - عبرانی - یونانی کی تعلیم بھی ہوتی ہے سال زیر ریویو میں اس سیمنری کے درمیان ۶۷ طلبا درج رجسٹر ہیں اور ۴۹ مستورات جو ان طلباء کی بیویاں ہیں زنانہ مدرسہ میں تعلیم پاتی ہیں اور پچیس بچے مدرسۃ الاطفال میں زیر تعلیم ہیں - اگرچہ گذشتہ سال پلیگ کے باعث کام میں کسی قدر ہرج ہوا مگر پھر بھی بے شک ہے کہ کام بخوبی ہو رہا ہے - اس سیمنری میں سینئر - مڈل - جونیئر اور پریپیریٹری کلاسس ہیں - تعلیم کا بیرق اعلیٰ اور عمدہ ہے طلباء کو وظایف دیئے جاتے ہیں - اور ان کو فیلڈ میں خدا کی خدمت کرنے کے لئے تیار کیا جاتا ہے - ہم سفارش کرتے ہیں کہ لوگ جوانوں کو اس مدرسہ میں بھیجیں تاکہ خداوند کے کھیت کے لئے مزدور تیار کئے جائیں ۔

ریوایول کے لئے دعا

ناظرین پر واضح ہو کہ آجکل دنیا میں وہ ایام شروع ہو گئے ہیں جنکی پیشگوئی یوایل نبی کے ۲: ۲۸ و ۲۹ میں ہو چکی ہے اور جس کا ذکر اعمال کے دوسرے باب میں ہے اور جس کا وعدہ خداوند یسوع مسیح نے اپنے لوگوں کے لئے لوقا ۱۱: ۹ و ۱۳ میں کیا ہے - اس کے مطابق ویلس میں اس ریوایول کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں - اور انگلستان کے ہر ایک حصہ میں مختلف مقامات اور سوسائٹیوں میں اس کا بڑا بھاری اثر نمایاں ہے - اور خدا کی برکت لوگوں پر بکثرت نازل ہوتی ہے - بہت سے لوگ اپنی بری حالت سے تبدیل ہو کر خداوند کی طرف رجوع لا رہے ہیں - ناپاکی اور گندگی کا قلع قمع اور اس کے عوض پاکیزگی خلوص انسانی زندگی میں اظہار ہو رہا ہے - شراب خور شراب میں چھوڑ کر دینداری کیطرف راغب ہو رہے ہیں - خدا سے جو لوگ بے پرواہ اور بے خوف بیٹھے ہوئے تھے اب تبدیل ہو اور خداوند یسوع کے سرگرم اور وفادار خادم بن رہے ہیں ؎

ہند میں ریوایول کی اشد ضرورت ہے - مسیحی کلیسیا کے ہر صیغہ میں اس کی احتیاج ہے - ہندو بت پرستوں اور دیگر سوسائٹیوں میں اسکی نہایت ضرورت ہے - اور مسیحیوں کو اس تبدیلی کے نہایت تمنا ہونی چاہئے - لہذا آپ براہِ مہربانی خدا سے اس امر ضروری کے لئے دعا کریں اگر خدا نے انگلینڈ اور ویلس میں - امریکہ اور کناڈا اور دیگر مقامات میں اپنے بندوں کی دعائیں سُن لی ہیں اور انکا کافی ووافی جواب عنایت کیا ہے تو ضرور وہ ہند کے باشندوں کی التجائیں بھی ضرور سنیگا اور اپنی رحمت کی بارش انپر بھی برسائیگا - ہند میں ایسی بہت سی علامات نظر آرہی ہیں کہ خدا ضرور اپنا فضل ہند پر بھی کریگا - صرف دعا کرو اور اس کے فضل پر امید رکھو ؎

دنیا لودیا - ایک انگریزی اور مرہٹی اخبار دنیا لودیا پر پادری این - میکنیکول صاحب کا نوٹ یوں لکھتا ہے کہ آسام میں جو مسیحیوں کے درمیان مشہور ریوایول شروع ہو گیا ہے - اسکی طرف تمام لوگوں کی توجہ کھینچ رہی ہے اور امید کیجاتی ہے کہ ہند کے دیگر مقامات میں بھی اسی قسم کی تحریک کا آغاز ہو جاویگا اس کام کے انجام دہی کے لئے جاپان کی حالت کا مطالعہ بہت مدد دیگا - کتاب "اے ہند کے سربراہان جاگ!" کا ترجمہ مرہٹی زبان میں ہو رہا ہے اور امید کیجاتی ہے کہ اس ماہ میں شایع ہو جائیگا ..... ہم کاشکہ اس کا ترجمہ اردو میں بھی ہو اور اردو خوان بھی اس سے فائدہ اٹھاویں کاشکہ پنجاب میں جلد خدا کی روح کام کرے جہاں کہ گویا شیطان کا بڑا بھاری قلعہ اور میدان جنگ ہے - جبتک مسیحیوں میں ریوایول نہو گا تب تک یہہ امید نہ کرنی چاہئے

جملہ حقوق محفوظ ہیں

تذکرۃ الحکمائے یونان

۱۔ پروٹاگورس

سب سے پہلا سوفسطائی اور جدلی کا استاد جس نے علانیہ لکچر اور خلوتی تعلیم کے ذریعہ سے اپنا کام شروع کیا افلاطون کے بیان کے موافق (پروٹاگورس ۳۱۶ و ۳۱۷) پروٹاگورس ہے جو شہر ابدیرا واقعہ تھریکیہ میں پیدا ہوا تھا کہتے ہیں کہ وہ اصل میں ایک مزدور تھا اور اُس نے ڈیموکریٹس سے فلاسفی کی تعلیم پائی تھی۔ لیکن اکثر اس امر سے انکار کیا جاتا ہے اس بنا پر کہ پروٹاگورس عمر میں ڈیموکریٹس سے بڑا تھا۔ ڈیموکریٹس ۴۶۰ قبل از مسیح میں پیدا ہوا تھا اور افلاطون مینون (باب ۲۹ صفحہ ۹۱) میں پروٹاگورس کی بابت بیان کرتے ہوئے سقراط کا یوں ذکر کرتا ہے گویا کہ وہ مر چکا تھا اور نیز یہہ بتلاتا ہے کہ وہ ستر برس کی عمر کا ہو کر فوت ہوا تھا۔ چونکہ سقراط قبل از مسیح ۳۹۹ میں فوت ہو گیا تھا تو اس بیان کے مطابق پروٹاگورس کم از کم ۴۷۰ قبل از مسیح میں پیدا ہوا ہوگا۔ اگرچہ ان معاملات میں افلاطون کی بے پرواہی اس امر کو بالکل غیر معتبر کر ڈالتی ہے تو بھی ڈائیوگینیس کے بیان کے بموجب (۹۔۵۵ صفحہ ۹۹ فقرہ) پروٹاگورس کا ذکر اشارۃً یوریپائیڈس کی تصنیف ۴۱۰ یا ۴۱۱ میں بھی ہوا ہے جو بالضرور یوریپائیڈس کی وفات سے پہلے یعنی قبل از مسیح ۴۰۶ میں واقع ہوئی ہوگی۔ لیکن اگر ان دونوں بیانات پر اعتماد کیا جاوے تو اس کے تسلیم کر لینے میں کوئی امر مانع نہیں کہ پروٹاگورس نے ڈیموکریٹس سے فلاسفی کی تعلیم پائی تھی۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ قریب ۹۰ برس کا ہو کر فوت ہو گیا تھا اور اپولوڈورس کہتا ہے کہ وہ ستر برس کا ہو کر فوت ہوا۔ ڈاکٹر زلر صاحب کہتے ہیں کہ وہ ۴۸۰ قبل از مسیح میں پیدا ہوا تھا پس وہ قریباً ۴۱۱ یا ۴۱۰ قبل از مسیح میں فوت ہوا ہوگا اور ڈیموکریٹس سے ۲۰ برس بڑا ہوگا۔ وہ زیر سایہ پیریکلس کئی مواقع پر اتھینے میں رہا مگر آخر کار اُس پر دہریت کا الزام لگایا گیا اور اس وجہ سے اتھینے سے بھاگنا پڑا اسکی تصانیف میں سے صرف چند ایک پارے موجود ہیں۔ یہہ اظہر ہے کہ وہ بڑا ذہین آدمی تھا۔ اسکی تعلیمات میں سے بعض پر افلاطون نے اپنے ایک مکالمہ "تھیٹیٹس" میں بحث کی ہے۔ سب سے پہلے اُسی نے یہہ بتلایا کہ ہر ایک بات میں دلیل کے دو پہلو ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے متناقض ہیں۔ افلاطون "تھیٹیٹس" میں بتلاتا ہے کہ اُس کا عقیدہ تھا کہ حواس ہی روح ہے اور ہر ایک بات سچ ہے۔ وہ اپنی ایک کتاب کے شروع میں یوں لکھتا ہے کہ "دیوتاؤں کی بابت میں یقینی طور پر نہیں جان سکتا کہ آیا وہ موجود ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سی باتیں ہیں جو کسی امر کے جاننے میں انسان کے مانع ہیں خصوصاً مضمون کا مبہم ہونا اور انسان کی زندگی کا کوتاہ ہونا"۔ اسی عقیدہ کے سبب سے اتھینے کے حاکم نے اسکو جلاوطن کر دیا تھا اور اسکی تمام تصانیف کو سر بازار جلا دیا تھا اور یہہ اعلان کر دیا تھا کہ جو کوئی اُس کا پیرو ہو اُس سے کنارہ کش ہو جاوے۔ اُس نے یہہ تعلیم دی تھی کہ "تمام اشیاء کا معیار انسان ہے" یعنی اُس شے کا جو ہے اور جو کس طرح ہے اور اُس شے کا جو نہیں ہے"۔ اس اصول کو قائم کرنے کے لئے اُس نے نہ صرف اس حقیقت کو استعمال کیا کہ ایک ہی شے مختلف اشخاص پر مختلف نقش جاتی ہے بلکہ ہیراکلیٹس کی اس تعلیم کو بھی استعمال کیا کہ تمام اشیاء بہاؤ کی حالت میں ہے (تھیٹیٹس ۱۵۲ الف) اُس کا یہہ مقولہ تھا کہ آدمی اپنی ہی مخالفت نہیں کر سکتا اور کہ ہر ایک مسئلہ عمدہ دلیلوں سے ثابت بھی ہو سکتا ہے اور رد بھی ہو سکتا ہے۔ اُس نے اپنی تقریر اور تحریر ہر دو سے اِس فن کی تعلیم دی۔ وہ یہہ بھی خیال کرتا تھا کہ انصاف اور فرض کی حس تمام لوگوں کو دیوتاؤں کی طرف سے یکساں ملی ہے (پروٹاگورس ۳۲۰ ج) سب سے پہلے پروٹاگورس ہی نے اسماء میں جنسیت کا امتیاز دکھلایا اور فعل کے زمانوں اور فقرہ کی قسموں کو معین کیا۔ سب سے پہلے پروٹاگورس ہی نے فصاحت کی بایں نظر کہ وہ ایک فن ہے تعلیم دی اور اگر ہم اسکی اس تقریر کا موازنہ کریں جو افلاطون نے "پروٹاگورس" میں درج کی ہے (۳۲۰ ج سے ۳۲۸ د وغیرہ) تو اُس سے اسکی تقریر کی زندہ خیالی اور سلاست اور الفاظ کی آراستگی کا بخوبی اندازہ لگ سکتا ہے۔ وہ اپنے وطن کے علم ادب خصوصاً شعراء کی کتابوں سے بخوبی واقف تھا اور اکثر اُس نے اپنی تقریروں میں اکثر اقتباس کیا ہے۔ سسرو نے بھی اسکی فصیح تقریروں کا حوالہ دیا ہے۔ سب سے پہلے پروٹاگورس ہی نے تقریر کے مضامین کو خصوصیں تقسیم کرنیکا فن ایجاد کیا یعنی کہ ہر ایک تقریر میں چار حصے ہونے چاہئے یعنی التماس۔ سوال۔ جواب اور نتیجہ۔ بعض کی رائے کہ اُس نے یہہ بتلایا کہ ہر تقریر کے سات حصے ہونے چاہئے یعنی بیان۔ سوال۔ جواب۔ نتیجہ یا مقولہ۔ دعوےٰ۔ التماس۔ مناجات۔ انکو وہ درس کی بنیادیں کہا کرتا تھا۔ مگر ایلیڈومس کہتا ہے کہ اُس نے صرف چار ہی حصے بتلائے تھے یعنی ایجاب۔ سلب۔ سوال۔ مناجات (ڈائیوگینیس ۹۔۵۴ صفحہ ۵۴ فقرہ)۔ اسکی تصانیف میں سے ذیل کی کتابیں موجود ہیں۔ ایک کتاب فن مناظرہ پر ایک کشتی گیری پر۔ ایک علم ریاضی پر۔ ایک تمدن پر۔ ایک حرص پر۔ ایک خوبیوں کے بارے میں۔ ایک انسان کی اصلی حالت کے بارے میں۔ ایک باشندہ گان تحت الارض پر۔ ایک اُن باتوں کی بابت جنہیں لوگ واجب طور پر عمل میں نہیں لاتے۔ ایک احکام پر۔ ایک درس جس کا نام "وارث کی حمایت کرنے میں انصاف" ہے اور دو کتابیں ضدین کے بارے میں۔

۲۔ گورگیاس

باشندہ لیانٹی ۴۹۰ اور ۴۸۰ قبل از مسیح کے درمیان پیدا ہوا تھا۔ سب سے پہلے وہ سسلی میں فصاحت کی تعلیم دیتا رہا مگر ۴۲۷ قبل از مسیح میں وہ اس وقت اتھینے کو

گیا جبکہ وہ اُس سفارت کا افسر تھا جو سراقس کے مقابلہ میں امداد طلب کرنے کے لئے بھیجی گئی تھی اور تھوڑے ہی عرصہ بعد وہ آتھینے میں مقیم ہوگیا اور بڑی بڑی اُجرت لیکر یہاں پر اور دیگر یونانی قصبوں اور شہروں میں لکچر دینے لگ پڑا۔ وہ تھسلے میں مسکن گزین ہوا اور سو برس سے زیادہ کی عمر کا ہوکر فوت ہوگیا۔ اُسکی تصنیف سے جنازہ پر کی ایک تقریر بہت سے پارے اور کئی ایک چھوٹے چھوٹے رسالہ جو بڑے فصیح ہیں موجود ہیں اور ان سے فصاحت کا وہ بالمقابل اور مرصع طرز ظاہر ہوتا ہے جس کے لئے گورگیاس مشہور تھا۔ بلحاظ فلاسفی وہ وسواسی تھا اور ایلیاٹی مدرسہ سے وہی علاقہ رکھتا تھا جو پروٹاگورس ہیراکلیٹی مدرسہ سے رکھتا یہہ شخص پروٹاگورس کا ہمعصر تھا (معذرت نامہ سقراط صفحہ ۱۳ کا حاشیہ) اپنے آخری ایام میں وہ صرف فصاحت ہی کی تعلیم دیتا رہا مگر اُس کے ایک علیحدہ رسالہ میں [illegible] اور وسواسی دلائل بھی موجود ہیں۔ اُس نے اپنی ایک تصنیف بنام "عدم ہستی یا فطرت" میں زینو اور میلیسوس کے مسائل کو استعمال کیا یعنی (۱) کوئی شے موجود نہیں ہے (۲) جو موجود ہے وہ حواس سے ہمکو معلوم نہیں ہو سکتی (۳) اور جو کچھ معلوم ہے وہ دوسرے کو بتلایا نہیں جا سکتا (جوزف۔ بی۔ بیر صفحہ ۲۶)۔ گورگیاس نے مرد عورت بچے اور غلام کی اُس خوبی کا ذکر کیا ہے۔ جو عموماً اُس زمانہ میں مسلم تھی (مینو ۱۔ ۷۔ ارسطاطالیس التمدن (کتاب ۱۳ باب ۳ فصل)۔ اس فلاسفر نے خصوصاً فصاحت کی تعلیم دی۔ گورگیاس کے نام پر افلاطون کا ایک مکالمہ بھی لکھا ہے۔ اس میں سقراط فصاحت اور فصیح تعلیم کے مغالطہ اور فریب کو ظاہر کرتا ہے گویا کہ اس سے ایک جاہل مخاطب کو دھوکا دیا جاتا ہے اور بغیر کسی علمی تائید کے ترغیب دیجاتی اور عوام الناس کی مستقل بھلائی اور ترقی کی کچھ بھی پرواہ نہیں کیجاتی ہے؛

مُراسلات

شوہرون کے فرائض

ہر ایک تم میں سے اپنی جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو

افسیوں ۵ ۳۳؛

انگریزی لفظ husband (شوہر) ہکسن زبان سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں گھر کا وابستہ کرنے والا یا گھر کا مالک وہ ہی اُس کا انتظام کرتا اُسے سنبھالتا اور اُس پر حکومت کرتا ہے اس کام میں جورو اُس کی خاص مددگار ہے۔ حالانکہ اکثر وہ اُس کام میں شوہر سے زیادہ قابلیت دکھاتی ہے۔ اصل میں وہی گھر کی سنبھالنے والی ہے؛

جسطرح سے کہ ہمارے اُن سب فرائض کا مجموعہ جو خدا اور انسان کی طرف ہیں محبت کے ایک لفظ میں آجاتا ہے۔ اس ہی طرح سے شوہر کے اُن کل فرائض کا مجموعہ جو بیوی کی طرف ہے اس حکم میں سما جاتا ہے کہ اپنی جورو کو پیار کر؛

محبت ایک چھوٹا سا لفظ تو ہے لیکن اُس کے ہر ایک حرف کے اندر و باہر وہ تمام فرائض لپٹے ہوئے ہیں جو خدا اور ہمارے ہم جنس انسان کی نسبت ہیں۔ لفظ محبت کے انگریزی زبان میں کئی ایک معنی ہونیکی وجہ سے خیالات میں بڑی گڑبڑی پڑجاتی ہے۔ اوّل تو اس کے معنی جیسا کہ اس حکم میں ہے کہ "تو خدا اور اپنے ہمسایہ کو پیار کر" یہہ ہوسکتے ہیں کہ ہم دوسروں کی اعلیٰ بہبودی اور خوشوقتی کے دل وجان خواہاں ہوں۔ دوم اس محبت سے وہ پیار بھی مراد ہے جو خصوصاً مرد و عورت کے درمیان پایا جاتا ہے۔ اور محبت کے عام فرض کی فہرست میں شوہر کا اپنی جورو کی نسبت پہلا فرض یہہ ہے کہ۔

(۱) وہ اُسکو عاشقانہ (پرجوش) محبت کے ساتھ پیار کرے۔

بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس قسم کی محبت کسی کے اختیار میں نہیں ہے۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق آتی اور چلی جاتی ہے۔ یہہ غلط فہمی ہے۔ ممکن ہے کہ وہ مرضی کے راست عمل کے بموجب ہمیشہ قائم نہ رہے تاہم وہ کسی ذریعہ سے اُس کے تابع ہیں ہو؛

اس محبت کا قائم رکھنا (محفوظ رکھنا) اُن اقرارات کا اصل حصہ ہے جو بیاہ کے وقت کئے جاتے ہیں جبکہ کوئی مرد دنیا کی تمام عورتوں میں سے کسی ایک عورت کو اپنی زندگی کے لئے ساتھی چن لیتا ہے تو وہ سنجیدگی سے خدا اور انسان کے روبرو اقرار کرتا ہے کہ میں عاشقانہ محبت سے اُسکو پیار کرونگا؛

یہہ محبت بیاہ کے وقت سے ۲۵ یا ۵۰ برس کے بعد بھی ایسی ہی اصلی اور حقیقی ہونی چاہئے جیسی کہ بیاہ کے دن کی صبح کو تھی۔ اس کی کچھ ضرورت نہیں کہ اس کا اظہار بھی ویسا ہی ہو۔ ہم بوڑھوں سے یہہ توقع نہیں کر سکتے کہ اُن کی محبت کا اظہار بھی ویسا ہی ہو جیسا کہ نئے بیاہے ہوؤں کا ہوتا ہے تاہم محبت ٹھیک ویسی ہی موجود ہونی چاہئے۔ گو اُس کا اظہار کم ہو کیونکہ پیری جوانی کی طرح اُس کے اظہار کی قابلیت نہیں رکھتی ہے۔ لیکن حقیقی اور اصلی ہو۔ اور اُس سے جس نے برسوں تک ساتھ دیا اور زندگی کے بوجھوں کو اُس کے ساتھ مل کر اٹھایا فکرمند نیک نہادی اور حقیقی خوش اخلاقی اور محبت آمیز مروت کے برتاؤ کے ذریعہ اپنا اظہار کرے؛

آپ بڑے دن یا جنم دن یا شادی کی سالانہ یادگار کے موقعہ پر اپنی جورو کو قیمتی انعام دے سکتے ہیں۔ اُس کے لئے عمدہ پوشاک۔ خوشنما مکان اور قیمتی گاڑیاں مہیا کر سکتے ہیں آپ اُسے ساحلِ سمندر پر تفریح طبع کے لئے یا عمدہ سوسائیٹیوں میں بھیج سکتے ہیں۔ لیکن اس سے بڑھکر اُس کا دل تو حقیقی۔ دائمی اور روزانہ محبت کا بھوکا ہے۔

کوئی اور شے اُس کا عوض نہیں ہو سکتی اور چیزیں تو فقط اس ہی لئے قیمتی سمجھی جاتی ہیں کیونکہ ایسی محبت کی نشانیاں ہیں*

یہہ ہمیشہ نہ سمجھ لو کہ وہ تمہاری محبت سے واقف ہو اگرچہ خدا جانتا ہے کہ ہم اُس کو پیار کرتے ہیں۔ (اگر ہم ایسا کرتے ہوں) تاہم وہ چاہتا ہے کہ ہم ہر روز اُس کے سامنے اس بات کا اظہار کرتے رہیں۔ تم جانتے ہو کہ تمہارا بچہ تمہیں پیار کرتا ہے تاہم تم اُس بچے کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنی گردن میں ڈلوانے اور یہہ کہلانے سے کبھی نہیں تھکتے کہ "ابا میں آپ کو بہت پیار کرتا ہوں" تمہاری جورو کو از حد خوشی حاصل ہوگی اگر تم بوسہ لیکر اُس سے کہو کہ "تمہارا پیار روز بروز میرے دل میں بڑھتا جاتا ہے"

مذکورہ بالا آیت نہ صرف شوہروں کے اس فرض ہی کو بتلاتی ہے کہ اپنی جوروؤں کو پیار کریں بلکہ اُس محبت کے اندازے کو بھی *

تمہیں اپنی جورو کو اس قدر پیار کرنا ہے جس قدر کہ تم اپنے آپ کو کرتے ہو۔ اور جیسا کہ مسیح نے کلیسیا کو پیار کیا اور اپنے آپ کو اُس کے لئے دے دیا "یوں ہی مردوں پر بھی لازم ہے کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو۔ جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہے سو آپ کو پیار کرتا ہے۔ کیونکہ کسی نے اپنے جسم سے کبھی دشمنی نہ کی بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا ہے جیسا خداوند بھی کلیسیا کو*

اسی کو خود انکاری کہتے ہیں۔ شوہر کو لازم ہے کہ اپنی جورو کی جان کی خاطر اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے کے لئے تیار ہو۔ جس طرح سے کہ وہ اپنے آپ کو نقصان اور خطروں سے بچاتا ہے اُسی طرح سے لازم ہے کہ اپنی جورو کی بھی حفاظت کرے۔ ہم اُن شوہروں (یا اُن وحشیوں) کی حق میں کیا کہیں جو جنوب میں وبائی بخار کے وقت اپنی جوروؤں کو جس وقت وہ بیماری میں مبتلا تھیں چھوڑ کر بھاگ گئے اور انہیں اجنبیوں کے درمیان مرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ اُن کو لازم تھا کہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر اُن کی مدد اور حمایت کرتے*

اپنی جورو کو اپنی مانند پیار کرنے کا یہہ مطلب ہے کہ اُس کی ضروریات کو اس ہی طور پر رفع کرو جس طور پر کہ اپنی حاجتیں رفع کرتے ہو۔ اُس کا یہہ مطلب ہے کہ اُس کے آرام اور آسایش کا کم از کم اس قدر فکر رکھو جسقدر کہ اپنا رکھتے ہو۔ اس کا یہہ مطلب ہے کہ جب تم اپنی زندگی کے لئے آرام و آسایش مہیا کر سکتے ہو تو اُس کو بھی اپنے ساتھ برابر حصہ دو۔ اگر تم پھلوں، چرٹوں یا سوڈا واٹر کے لئے کچھ روپیہ ہر روز خرچ کر سکتے ہو۔ تو تم کو چاہئے کہ اُس کو بھی اُتنا ہی حصہ دو یا اس رقم کو برابر برابر آپس میں تقسیم کر لو تاکہ وہ بھی اپنی خواہش کے موافق آسایش کی چیزیں خرید سکے۔ اگر ایسا نہیں کرتے ہو تو تم خود غرض ہو اور اپنی جورو کو اپنی مانند پیار نہیں کرتے ہو اگر تم اُس کو اپنی مانند پیار کرتے ہو تو اُس کے قصوروں کی عذر خواہی کرنے کے لئے ایسے ہی تیار ہو گے جیسا کہ اپنے قصوروں کے لئے ہوتے ہو اور بجائے اُس کے کہ تم اُس سے بے رحمی اور سختی کے ساتھ کلام کرو یعنے ایسا کلام جس سے اُسکو چوٹ لگے تو لازم ہے تمہاری گفتگو ملائمت کے ساتھ ہووے*

ایک چھوٹی سی نظم ہے جسکی خوبی بلحاظ نظم کے صرف اُس کے خیالات کی خوبی اور سچائی ہی سے گھٹ جاتی ہے۔ یہہ نظم نہ صرف شوہروں بلکہ جوروؤں، والدین، بچوں، بھائیوں اور بہنوں کے لئے بھی مفید ہے۔ یہہ ایسی عمدہ نظم ہے کہ "بیٹھنے کے کمروں میں یا اس سے بڑھکر تمہارے دل پر لٹکائی جاوے۔ تاکہ تم اپنے عزیزوں سے ایسے الفاظ نہ بولو جنکو تم اُسوقت جبکہ اُن کے ہونٹھ اور آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند ہو جاویں افسوس کے ساتھ یاد کرو۔ نظم کا مطلب ہے۔

یا اگر صبح ہی مجھے یہہ معلوم ہو جاتا کہ ۔ بیرحمی کے الفاظ جو ہیں اسوقت بولی جب تم جا رہے تھے میرے دل کو تمام دن تکلیف پہنچائینگے تو اے پیارے میں زیادہ خبردار رہتی اور تمکو بے فائدہ کا رنج نہ پہنچاتی۔ لیکن ہم اپنوں ہی کو ایسی نگاہوں اور طرز کلام سے جنہیں ہم پھر واپس نہیں لے سکتے غصہ دلاتے ہیں کیونکہ اگرچہ تم شام کی تاریکی میں مجھے صلح کا بوسہ بھی دو تاہم یہہ ہو سکتا ہے کہ میرے لئے دل کا دکھنا ہرگز موقوف نہ ہوگا۔ کتنے ہیں جو صبح نکل جاتے اور شام کو گھر واپس نہیں آتے ہیں اُن کے دل سخت کلام سے ایسے ٹوٹ گئے ہیں کہ رنج و ندامت سے بھی اُنکا علاج نہیں ہو سکتا ہے ہم اجنبی کا بڑی فکر کے ساتھ خیال رکھتے ہیں اور چند روزہ مہمان کے لئے ہم بشاشت ظاہر کرتے ہیں لیکن اپنوں کے لئے اکثر سخت کلام نکلتا ہے اگرچہ ہم اُن کو سب سے زیادہ پیار بھی کرتے ہیں۔ آہ بے صبری کے ساتھ ہونٹھوں کو لٹکانے اور حقارت کے ساتھ پیشانی پر بل ڈالنے سے بہت خراب نتیجے پیدا ہوں گے اگر صبح کے کام کی عذر خواہی کرنے میں حد سے زیادہ دیر ہو جاوے*

جو جاتی ہیں صبح کو اے میری جان
دل میرا ہوگا دن بھر پریشان
تو دیجی زبان کو اپنی لگام
تا نہ نکلے ہرگز منہ سے سخت کلام
لیکن اپنوں کو غصہ دلانے سے ہردم
باز نہیں آتے ہرگز ہرگز ہم
زبان تیز چلاتے ڈالتے ایسی نگاہ
جو واپس نہیں آسکتی ہے آہ
اگرچہ شام کو صلح کا بوسہ بھی دو
تاہم دکھنا میرے دل کا ہرگز بند ہو
کتنے ہیں جو صبح کو نکل جاتے ہیں
اور پھر شام کو واپس نہیں آتے ہیں
دل اُن کے ٹوٹ جاتے سخت کلامی سے
نہ نکلے علاج جنکا رنج و ندامت سے

ہم فکر ے خیال رکھتے اجنبی کا
مہمان کو دکھاتے چہرہ خوشی کا
لیکن اپنوں کے لئے سخت کلام تیار
اگرچہ کرتے اُن ہی کو زیادہ پیار
آہ ہونٹھ لٹکانے اور تیور چڑھانے سے
ضرور خراب نتیجے پیدا ہو جاویگے
جو صبح کے کام کی عذر خواہی میں
حد سے زیادہ دیر لگ جاتی ہیں؛

اب ہم شوہروں کے دوسرے فرض کی طرف جو اگرچہ ایسا ضروری تو نہیں تاہم زیادہ عملی ہے متوجہ ہوتے ہیں وہ یہہ ہے کہ (۲) اپنی جورو کے لئے ایسا بندوبست کرنا جس سے وہ آسائش کے ساتھ گذران کر سکے بعض کم درجہ کی بت پرست قوموں میں عورت سخت محنت کرتی ہے اور مرد نسبتہً زیادہ کاہلیت میں زندگی بسر کرتا ہے اگرچہ مسیحی مذہب عورت کو اجازت نہیں دیتا کہ بیکار رہے تاہم مرد کو اصلی ذمہ دار ہونے کی وجہ سے تاکید کرتا ہے کہ خاندان کی پرورش کا انتظام کرے بیشک باوجود اس قاعدہ کلیہ کے بعض موقعے ایسے بھی آجاتے ہیں کہ جورو کو جہاں تک اس سے ہو سکتا ہے اپنے شوہر کی مدد کرنی پڑتی ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ جو کوئی اپنوں کی خصوصاً اپنے ہی خاندان کے لوگوں کی پرورش نہیں کرتا ہے وہ بے ایمان ہے اور کافر سے بدتر اگرچہ ایمان سے دست بردار ہو گیا ہے تو ضرور کافر ہے بلکہ کافر سے بڑھکر۔ لیکن وہ جس نے فقط گھر کا کرایہ اور دوکاندار کا روپیہ بھی ادا کر دیا ہے اُس نے اپنوں کی پرورش کے لئے پورا انتظام نہیں کیا ہے چاہئے کہ بہر حال اتنا تو ہو کہ اس کی جورو کے پاس ایک معقول رقم ہو تاکہ اسکو ضرورت کے موقعے پر پیسہ پیسہ مانگنا نہ پڑے بعض لوگ اسوقت جبکہ انکی جورواں اُنسے کچھ روپیہ مانگتی ہیں اس آدمی کی مانند ہو جاتے ہیں جو اپنی جورو پر جس نے بڑے پس و پیش کے ساتھ اس سے

پچاس سینٹ مانگے بہت غضبناک ہو کر کہا کہ مجھے بتلاؤ کہ تم نے وہ پچاس سینٹ جو میں نے تمہیں چند مہینے پیشتر دیئے تھے کیا کئے کسی مرد کے پاس سخاوت کے کام کے لئے چندہ لینے کو جاؤ شاید وہ تمکو پانچ یا دس ڈالر دیگا اور اس معاملے کی نسبت اپنی بیوی کو ہرگز نہ بتلائیگا اسکی جورو کے پاس جاؤ اور اس سے گرجے یا غریبوں یا اس سوسائٹی کے لئے جس سے وہ تعلق رکھتی ہے ایک ڈالر مانگو تو اسکو یہہ روپیہ دینے کے لئے اپنے شوہر کے پاس جاکر مانگنا پڑتا ہے یہہ درست نہیں ہے دونوں کے لئے بہتر طریقہ یہہ ہے کہ اخراجات و خیرات کے بارے میں ایک دوسرے کے ساتھ صلاح و مشورہ کریں اور ضرورت کے وقت دونوں کو استحقاق حاصل ہو کہ اپنی مرضی کے موافق کارروائی کریں؛ شوہر کا فرض ہے کہ مرنے سے پہلے اپنی جورو کے گذارے کا بندوبست کرے اور یہہ کام اس ہی کی صلاح و مشورہ سے کیا جاوے اول تو اپنی آمدنی کے اندر ہی گذارہ کرنے سے تاکہ ہر سال تھوڑا تھوڑا روپیہ بچتا جاوے اور دوم زندگی کا بیمہ کرانے سے۔ میرے خیال میں یہہ مسیحی فرض ہے کہ اپنی جورو اور بچوں کی خاطر اپنی زندگی کا بیمہ کرایا جائے ایک دن جبکہ میں کسی بنک گھر میں کھڑا ہوا تھا تو میں نے دیکھا کہ خزانچی نے ایک بیوہ کو دو ہزار ڈالر کے نوٹ دئے یہہ اس کے شوہر مرحوم کی زندگی کا بیمہ تھا جو حال ہی میں مر چکا تھا؛ تم رات کو آرام سے سوؤ گے اور تمہاری ہڈیاں قبر میں زیادہ اطمینان سے رہینگی اگر تم تھوڑی سی کفایت شعاری اور عقلمندانہ دوراندیشی کو کام میں لاکر اپنی بیوی اور بچوں کے اختیار میں کچھ روپیہ چھوڑ دو تاکہ وہ اُنکو اس وقت ملے جبکہ وہ تمہارے سہارے سے محروم ہو جاویں بیوہ اور یتیموں کا خدا پر توکل کرنا اچھا تو ہے لیکن چونکہ میں اس کے اوپر توکل کرتا ہوں اس لئے میں نے ایک عمدہ پائیدار کمپنی میں اپنی زندگی کا بیمہ کرا دیا یہہ یقین کرکے کہ ایک طریقہ یہہ بھی ہے جس سے کہ خدا بیواؤں اور یتیموں کی

پرورش کرتا ہے؛

کوئی الفاظ اس غصہ کا اظہار نہیں کر سکتے ہیں جو ہر ایک راست طبیعت آدمی کے دل میں اس شوہر کی طرف ہونا چاہئے جو گلیوں اور شراب خانوں میں بھیک مانگتا پھرتا ہے جبکہ اسکی بیوی خاندان کی پرورش کے لئے اپنی جان مار رہی ہے اور وہ اُسکو کپڑا دھونے دیتا ہے تاکہ اسکی کاہلیت میں اسکو سنبھالے اور بعض وقت وہ اُسکی سخت محنت کی کمائی کو شراب خریدنے کے لئے چھین لیتا ہو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو علانیہ کوڑے لگائے جاویں۔ اُن کی تربیت کے لئے بہتر ہوگا کہ کاٹھ اور کوڑے مارنے کے مقامات از سر نو قائم کئے جاویں؛

۳ اپنی بیوی کے ساتھ وفادار رہو۔

اس امر میں کتاب مقدس سے ایک چھوٹی سی آیت پیش کرتا ہوں یہہ آیت ایسی معتبر ہے کہ اُس کا اصول ہر ایک شائستہ ملک کے قوانین کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ وہ آیت یہہ ہے کیونکہ اس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وہ دونوں ایک تن ہونگے پس جسکو خدا نے جوڑا ہے اسے کوئی آدمی جدا نہ کرے متی ۱۹:۵-۶ ایک دانا آدمی جو عمل کرنے کی نسبت نصیحت زیادہ عمدہ طور پر دے سکتا تھا کہتا ہے کہ تو اپنی جوانی کی جورو کے ساتھ خوشوقت ہو وہ عشق انگیز غزال اور دلپسند آہو تیری ہے اسکی چھاتیوں سے ہر وقت محظوظ ہو اور اُسکی محبت کا ہمیشہ فریفتہ رہ امثال ۵:۱۸-۱۹۔ ملاکی نبی کہتا ہے کہ کوئی اپنی جوانی کی جورو سے بیوفائی نہ کرے ملاکی ۲:۱۵، اگرچہ پولوس ایک مقام پر سکھلاتا ہے کہ ہمکو بے ایمانوں کے ساتھ ایک ہی جوئے میں جتنا نہیں چاہئے تاہم وہ یہہ بھی سکھلاتا ہے کہ اگر کسی شوہر کی بے ایمان جورو ہو یا کسی جورو کا بے ایمان شوہر ہو ایسا کہ وہ مذہبی ہمدردی میں ایک دوسرے سے بالکل جدا ہوں تاہم اُنکو ایک ساتھ رہنا چاہئے کیونکہ اے عورت کیا جانتی ہے تو اپنے خصم کو

بچاوے اور اے مرد کیا جانتا ہے تو اپنی جورو کو بچاوے؛

وہ آدمی جو اپنی جورو کے ساتھ بیوفا ہے نہ صرف اپنے ہی خلاف سخت جرم کا سزاوار ہے بلکہ اپنی جورو اپنے بچوں سوسائٹی اور خدا کا بھی سخت قصوروار ہے؛

بیاہ کے وقت اس کا یہی سنجیدہ وعدہ تھا اُس کے اقرار کا یہی اصلی حصہ ہے کہ میں وفادار رہونگا اور یاد رکھو کہ اس وفاداری کا تعلق جسکا وعدہ کیا گیا اور جو طلب کی جاتی ہے نہ صرف خیال اور ارادے ہی سے ہے بلکہ عمل سے بھی؛

(۴) اپنی جورو پر اعتبار کرو۔

تم اپنا راز اس کو بتلاؤ اپنا دل اس کے سامنے کھول دو۔ وہ تمہارے گھر میں کھلونا یا محض زیور آرائش نہیں ہے وہ زندگی کے تمام معاملات میں تمہاری مددگار ہے تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دائمی راز نہ ہو اپنی تدبیریں اس سے بیان کرو اور دونوں ملکر آپس میں گفتگو کرو۔ اسکو بتلاؤ کہ تمہارا کاروبار کیسا چلتا ہے اور تم کس قدر کامیابی حاصل کرتے ہو اُسکو سکھاؤ کہ کاروبار کس طرح چلانا چاہئے اِس سے اُسکو تمہاری موت کے وقت بہت فائدہ پہنچیگا تم دونوں ایک ہو زندگی میں تمہاری ایک ہی غرض ہے اور یہہ غرض متفرق نہیں ہونی چاہئے! کیوں میں کسی پوشیدہ مجلس میں خصوصاً ایسی مجلسوں میں جہاں عورتیں داخل نہیں ہو سکتیں شریک نہیں ہوا اس کا ایک سبب یہہ ہے کہ میری سمجھ میں یہہ ہرگز درست نہیں بایں ہمہ بیاہ کے اقرارات کے اصلی مطلب کے خلاف ہے کہ سال کی ۵۰ راتیں یا ۵۰ سالوں کی ایک ہی رات ایسی جگہ میں گذاری جاوے جہاں پر کہ جو کچھ کیا اور سنا جاتا ہے اسے پوشیدہ رکھا جاوے جس کے اور میرے درمیان کسی قسم کا دائمی راز نہ ہونا چاہئے

لیکن اگر جورو ہی اعتبار کے لائق نہ ہو تو پھر کیا کیا جاوے؟ میں اس سوال کا جواب اسوقت دونگا جبکہ جورو کے فرائیض کی نسبت بیان کرونگا بیشک یہہ نہایت افسوس کی بات ہے جبکہ جورو خصم آپس میں اعتبار نہیں کر سکتے اور نہ کرتے ہیں اگر انکا باہمی اعتبار و پیار نکال دیا جاوے تو ان کا جوڑا اگرچہ قانوناً درست بھی ہو تاہم شادی کے اصلی خیال کے بموجب حقیقی نہیں ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ

(۵) اپنی جورو کو تسلی دو

بہت طریقوں سے وہ تمہیں تسلی دیتی ہے اور تمہیں بھی چاہئے کہ اپنے اوپر تکلیف گوارہ کر کے اُس کی خاطر زندگی کے بوجھوں اور تکلیفوں کو زیادہ ہلکا کرو اِس معاملے میں سموئیل کی ماں حنا کا شوہر اور شوہروں کے لئے نمونہ ہے ا سموئیل ۱ باب ۸ آیت پڑھو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ اُس نے اپنی جورو کو کس طرح تسلی دی

اگر تم بھروسہ کرنے والے اور دردمند نہیں ہو تو تمہاری جورو کی آزمائشیں، تکلیفیں اور مصیبتیں زیادہ سخت اور ناقابل برداشت ہونگی اسکی خانگی مشکلات تمہارے کاروبار کی مشکلات کا بخوبی مقابلہ کرتی ہیں ہمدردی اور محبت سے تم ایک دوسرے کے بوجھوں کو اٹھا سکتے اور انہیں زیادہ ہلکا کر سکتے ہو؛

ممکن ہے کہ موت تمہارے دروازے کی دہلیز کو تاریک کر دے اور ان خوشنما پھولوں میں سے ایک کو جو تمہارے گھر میں کھلے ہوئے ہیں اپنا بنانے کا دعوے کرے تمہیں رنج تو بہت ہوگا لیکن یاد رکھو کہ اُسکو تمہاری بہ نسبت زیادہ رنج ہوگا جو بچے کو جنی ...... اور جسنے ان سخت گھنٹوں کے درمیان جبکہ تم اپنے کاروبار میں مشغول تھے اِسکی فکر رکھی اسکی پرورش اور نگہبانی کی اور اسے پیار کیا پس اسکو تسلی دو اس کے بھاری غم میں اس کے ساتھ ہمدردی کرو اور جہانتک ممکن ہو اس کے ساتھ رہو تم تو دن بھر اپنے کاروبار میں مشغول رہتے ہو اور آسانی سے اپنے رنج کو بھول سکتے ہو اُسکو تو تمام دن گھر میں رہنا ہے جہان پر کہ ہر ایک موقعہ پر کوئی نہ کوئی چیز اسکی آنکھوں کے سامنے سے ایسی گذرتی ہے جو اسے اِس بھاری صدمے کی یاد دلاتی ہے اور اِس کے غم کے چشمے کو از سر نو کھول دیتی ہے۔ تمہاری محبت کا ہاتھ اسے سنبھالے شاید اِس کا کوئی تسلی دینے والا ہو جسے تم نہیں جانتے اور وہ الٰہی تسلی دینے والا۔ اگرچہ کسی کا محتاج نہیں ہے تاہم ٹوٹے دلوں کو تسلی دینے کے لئے اکثر انسانی محبت کو کام میں لاتا ہے؛

اور جبکہ تمہاری بیوی کی جوانی کا حسن اس کے چہرے پر سے کملا کر جا رہا ہے جو تمہارے بچوں کی پیدائش اور تمہاری اور انکی وفاداری کے ساتھ خدمت کرنے کے باعث ضائع ہو گیا ہے تو اسوقت جبکہ وہ دائم المریض ہوکر چارپائی سے لگ جاوے تو تمہاری محبت کے سوائے اور کوئی زمینی محبت اسکو بہتر تسلی اور خوشی نہیں دے سکتی؛

تمہارا فرض ہے کہ (۶) بچوں کی اخلاقی اور دینی تعلیم میں اپنی جورو کی مدد کرو۔ بہت سے باپ لاپروائی سے ماں کی نیک تاثیروں اور تعلیموں کی مخالفت کرتے ہیں۔ خصوصاً لڑکوں کے حق میں۔ تمہیں نہ صرف ایسا کرنا چاہئے بلکہ ان سب باتوں میں زندہ نمونہ ہونا چاہئے۔ جو سچائی دیانتداری راستی پاکیزگی محبت اور نیک نامی سے تعلق رکھتی ہیں جو ماں اپنے بچوں کے دلوں پر نقش کرنا چاہتی ہیں۔ تمہیں لازم ہے کہ سب باتوں میں ویسے ہی بنو جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ تمہارے بچے بڑے ہوکر بنیں؛

دنیا میں سب سے زیادہ پرانا اور ضروری گرجا خانگی گرجا ہے اور تم اس گرجے کے اصلی اور خدا سے چنے ہوئے پادری ہو۔ شوہر اور باپ ہونیکی حیثیت میں تم خاندان کے خادم الدین اور پاسبان بھی ہو کیا تم اس عہدے کے فرائیض کو ادا کرتے ہو؟ یا کیا تم نے اس فرض کو

دوسرے پر چھوڑ رکھا ہے یعنے اسپر کہ جسکو اس کام میں تمہاری از حد ضرورت ہے؛ تم خدا اور اس کی رحمتوں پر ایمان رکھتے ہو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں کسی دھریہ سے کلام نہیں کر رہا ہوں کیا تم نے کبھی اپنے خاندان کے سامنے تعظیم کے ساتھ خدا کا نام لیا ہے اور شکر گذاری کے اسکی رحمتوں کا بیان کیا ہے؟

تم یقین کرتے ہو کہ بائیبل کم از کم ایک ایسی کتاب ہے جو عمدہ اخلاقی نصیحتوں سے پر ہے کیا تم اس میں سے اپنے بچوں کے سامنے بھی پڑھتے ہو؟

تم دعا پر یقین کرتے ہو۔ خداوند کی دعا پر۔ کیا کبھی تم نے خاندان کے ساتھ گھٹنے ٹیک کر اس دعا کو پڑھا ہے تمہیں کیوں نہیں پڑھنا چاہیے؟ تمہاری جورو بھی اگرچہ دیندار نہ ہو تمہیں ایسا کرتے دیکھ کر خوش ہوگی اور دل سے تمہارے ساتھ اسمیں شریک ہوگی۔ شاید تمہاری جورو مسیحی ہے اگرچہ وہ تمہارے حق میں محبتی اور وفادار ہے تاہم اسکی سب سے پیاری امیدیں خداوند یسوع مسیح کے مذہب کے ساتھ پیوند ہیں اگرچہ وہ تمہارے ساتھ ہمدردی کرتی اور تمہارے کام کی فکروں اور دنیاوی امیدوں میں تمہاری مدد کرتی ہے تاہم ان سب باتوں پر اسکی روح اکیلی پرواز کرتی ہے اور جہاں تک اس سے ہو سکتا ہے کوشش کرتی ہے کہ تمہاری مدد بغیر جس طرح سے کہ اس ناپایدار دنیا میں زندگی بسر کرتی ہے اسی طرح سے عالم بقا کے لئے بھی زندہ رہے صرف وہ اور اس کا خدا ہی اس بات کو جانتے ہیں کہ تمہاری نجات کے لئے کتنے آنسو بہائے گئے اور کتنی دعائیں پوشیدگی میں مانگی گئی ہیں۔ اگر تم نئی پیدائش حاصل کرو اور حقیقی مسیحی زندگی کو شروع کرو تو جو خوشی آسمان میں فرشتوں کے درمیان ہوتی ہے اس خوشی سے زیادہ نہیں ہو سکتی جو تمہارے خاندان کے فرشتے کے دل میں ہوتی ہے تمہاری جورو گرجا گھر دعا کی مجلس اور سنڈے اسکول کو پسند کرتی ہے لیکن ان مقاموں میں انکو اکثر اکیلا جانا پڑتا ہے اسکی آزمائش ہوتی ہے کہ راستے میں اپنی بہن پر حسد کرے جو ان مقامات میں جاتے وقت اپنے شوہر کے مضبوط بازو پر تکیہ کرتی اور اسکی ہمدردی کو محسوس کر سکتی ہے کیا تم کم از کم اتنا نہیں کر سکتے کہ اپنی بیوی بچوں کے ساتھ متواتر خدا کے گھر میں جایا کرو؟

اور فرائض بھی ہیں جو کہ شوہروں کے اپنی جوروں کی طرف ہیں لیکن بہہ جنکا میں بیان کر چکا ہوں خاص ہیں؛

مجھے بطور آگاہی کے ایک بات اور کہنی ہے۔ جو شاید بعض شوہروں کے لئے مفید ہو وہ یہہ ہے کہ اپنی جوروں کو بت نہ بنالو ایسا نہ ہو کہ تمہاری محبت جو انکی طرف ہے تمہارے خدا اور ہم جنس انسان کا فرض ادا کرنے کے لئے روک ہو جائے خدا کے حقوق کے بعد دوسرا سب سے مضبوط حق تمہاری جورو کا ہے اوروں کے بھی حقوق ہیں۔ مثلاً تمہارے رشتہ داروں دوستوں پڑوسیوں ہم شہریوں اور ہم جنسوں کے۔ مسیح کے شاگرد ہونے کے لئے تمہیں لازم ہے کہ تم اپنے باپ یا ماں یا بچوں یا بھائی یا بہنوں یا خود اپنی جان سے بھی اسکو زیادہ پیار کرو۔ لیکن مسیح کو زیادہ پیار کرنے سے یہہ مطلب نہیں اور نہ ہو سکتا ہے کہ تم انکو پیشتر کی بہ نسبت کم پیار کرو۔ کیونکہ اگر تم اپنی بیوی اور دوستوں کی محبت کے اوپر اسکی زیادہ اعلیٰ محبت کی بنا ڈالو جو دس ہزاروں کے درمیان سب سے بڑا ہے اور بہت ہی پیارا ہے تو وہ اعلیٰ محبت پاک اور مضبوط کریگی۔ وہ اور دوسری محبتوں کو بڑھا کر اعلیٰ بنائیگی جو اور کسی صورت سے نہیں ہو سکتی تھی؛

اے میرے بھائیو خدا تمہاری مدد کرے کہ تم نیک شوہر ہو اور اپنی جوروں کو اپنی ہی مانند پیار کرو جسطرح سے کہ مسیح نے کلیسیا کو پیار کیا تاکہ تمہاری زندگی کی مشکل راہ تمہارے خاندان کی محبت کے سبب صاف اور آسان ہو جاوے اور جبکہ زندگی کا سفر تمام ہو تو تم اور تمہارے عزیز اس خوش ملک میں ہمیشہ کے لئے پھر ملو جہاں پر کہ دنیا کی حقیقی دوستی برابر قائم رہتی ہے لیکن وہاں نہ بیاہ کرتے اور نہ بیاہے جاتے ہیں؛

شوہروں کے لئے قاعدے

اے شوہرو اپنی جوروں کو پیار کرو۔

(۱) دوسروں کے سامنے کبھی اُن کو قصوروار نہ ٹھہراؤ؛

(۲) برعکس اس کے اس عمدہ کتاب کی نصیحت کو یاد کرو کہ اس کا شوہر پھاٹکوں میں یعنی لوگوں کے روبرو اسکی تعریف کریگا؛

(۳) اسکی خاطر اس کے تمام بوجھوں کو اٹھاؤ اس حالت میں بھی اس کے پاس تم سے زیادہ بوجھ رہے گا؛

(۴) اگر تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارے فیصلے کو قبول کرے تو بھی اس سے یہہ طلب نہ کرو کہ تمہارے خود غرضی کو بھی قبول کرے؛

(۵) عورت کی زندگی چھوٹی چھوٹی باتوں سے ملکر بنی ہے اسکی زندگی کو چھوٹی چھوٹی خوش اخلاقیوں سے خوش رکھو۔

(۶) جورو کی مزدوری صرف محبت ہے اس کے ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرو؛

جناب اڈیٹر صاحب

کیا آپ براہِ مہربانی سے مفصلہ ذیل کی چند سطور کو اخبار نور افشاں کے پرچہ میں درج کرکے بندہ کو مشکور فرماوینگے؛

خداوند نئے جوڑے کو سلامت رکھے

امید ہے کہ سب صاحبان اُس نئی شادی سے جو کہ لاہور میں مورخہ پہلی اگست درمیان مسٹر آئی۔ سی سنگھا اور مس سوہن لعل صاحبہ کے واقعہ ہوئی واقف

ہوں گے۔ شادی پہلی تاریخ کو مہا سنگھ باغ کے چیل ہیں شام کے وقت جناب پادری ڈبلیو۔ الف کاب صاحب بہادر کے ہاتھ سے دی گئی تھی۔ خوب دھوم دھام سے شادی وقوع میں آئی۔ تقریباً ۲۰۰ اشخاص اُس جگہ موجود تھے۔ گرجا میں بیٹھنے کو جگہ نہ تھی۔ بعد میں گرجے کے سامنے ٹینس گراؤنڈ میں چاء پانی ہوا ؛

(۱) مسٹر آئی۔ سی سنگھا جناب مسٹر سنگھا صاحب مرحوم کے دوسرے صاحبزادے ہیں انہوں نے بچپن میں بٹالہ میں تعلیم پائی اور پھر لاہور میں بی۔ اے کا امتحان پاس کیا اور بعد میں محکمہ بندوبست میں ملازمت حاصل کی۔ اب وہ ضلع میانوالی میں مقیم ہیں ؛

یہ صاحب گرکٹ میں پنجاب کے سکھوں میں رنجیت سنگھ ثانی گذرے ہیں ؛

(۲) مس۔ ای۔ سوہن لعل صاحبہ مسٹر سوہن لعل جو کہ پہلے پوسٹ ماسٹر تھے اور اب پنشن حاصل کر کے ایبٹ آباد میں مقیم ہیں دختر نیک اختر ہے۔ انہوں نے پہلے امرتسر میں الگزنڈرا ہائی سکول میں انٹرنس پاس کیا اور پھر لودیانہ میں ڈاکٹری پاس کر کے پانچ برس تک ملتان کے زنانہ۔ سی۔ ایم۔ ایس۔ ہاسپٹل میں بڑی سرگرمی سے کام کیا ؛

اگرچہ ملتان کی کلیسیا مس صاحبہ کے اس جگہ سے چلے جانے سے بہت ہی افسوس میں ہے مگر کامل یقین ہے کہ مس صاحبہ اپنی آئندہ زندگی میں آگے سے زیادہ ثابت قدمی سے چلیگی۔ پس اب ملتان کی دیسی کلیسیا خاص کر کے وہ عیسائی عورتیں جنکا کہ انہوں نے اکثر علاج کیا تھا تہ دل سے مسٹر اور مسز سنگھا کو مبارکباد دیتی ہیں۔ خداوند کریم اس نئے جوڑے پر اپنا فضل کا سایہ رکھے ؛

دونوں کی جوڑی بنی مزیدار۔ اللہ سلامت رکھے۔ آمین ؛

راقم۔ ٹی۔ ایم الگزنڈر از طرف کلیسیائے ملتان ؛

مسلمانونکی قرآنی اور غیر قرآنی حالت

۹ جون ۱۹۳۰ء کے اخبار نور افشان میں قرآنی مسلمانوں کا بیان شایع ہوا اور ۲ جولائی کو رسمی محمدیوں کا تذکرہ عیاں ہوا اب غیر تمند رسمی محمدیوں کا حال عرض ہے ملاحظہ راہ نوازش بانوجہ سُنئے خداوند یسوع مسیح کا رسول مقبول حضرت پولوس ایسے غیر تمندوں کے بارے میں فرماتے ہیں وہ خدا کی بابت غیر تمند تو ہیں پر دانائی کے ساتھ نہیں اس لئے کہ وہ اُس راستبازی کو جو خدا کی طرف سے ہے نہ جانکے اور کوشش کر کے کہ اپنی راستبازی قائم کریں خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے کہ شریعت کی غایت یہہ ہے کہ مسیح ہر ایک ایماندار کی راستبازی ہو رومیوں ۱۰-۲ جب جب انجیل جلیل تاریکی اور جہالت پر فتحمند ہوتی ہے اور اپنے واجبی حق پر قابض ہوتی اور گنہگار شیطان کے پنجے سے چھوٹکر مسیح مُخلّص کے گن گاتے تو ناحق رسمی محمدی غیر تمند فریسیوں کی طرح آتش رشک سے سوزاں ہو کر باہم کہتے۔ تم دیکھتے ہو کہ تم سے کچھ بن نہیں پڑتا ؟ دیکھو کہ ایک عالم اس کا پیرو ہو چلا۔ یوحنا ۱۲/۱۹ اگرچہ رسمی محمدی محمد صاحب کو رسول خدا مانتے اور قرآن کو کلام اللہ کہتے پر اندھا دھوندی غیرت میں ایسے پھنسے ہیں کہ اپنی بدری روشنی میں بھی کہ عبارت از قرآن ہے مرض شب کوری میں مبتلا ہیں وجہ اس کی یہہ کہ اقوال سعدی وغیرہ مثلاً کہ توراۃ انجیل منسوخ کرد۔ کو دیکھہ دیکھہ کر پہلے چشم ہوگئے لہٰذا وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے ورنہ قرآن تو واصف انجیل ہے سورۂ مائدہ آیت ۵۰ میں لکھا ہے تقفینا علی آثارہم بعیسے ابن مریم مصدقاً لما بین یدیہ من التوراۃ واتینہ الانجیل فیہ ہدًی ونور ومصدقاً لما بین یدیہ من التوراۃ وہدًی وموعظۃً للمتقین یعنے اور اُن نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقش قدم پر ہمنے عیسے بن مریم کو توریت کا مصدق بنکے بھیجا تھا اور ہمنے اُسے انجیل دی تھی اس میں ہدایت اور نور ہے اور وہ توریت کی مصدق ہے اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لئے مسیح خداوند کو مصدق توراۃ کہنا محمد صاحب کا بجا ہے کیونکہ انجیل شریف میں لکھا ہے مسیح خداوند توراۃ کی تکمیل کے لئے آیا دیکھو مقدس متی کی انجیل ۵/۱۷ محمد صاحب کی گواہی کہ انجیل میں نور اور ہدایت ہے ایسی سچی ہے گویا آنحضرت نے یوحنا کی انجیل ۸/۱۲ کا مضمون سنا دیا ہے۔ کبھی کسی قرآنی محمدی نے ہمیں نہیں کہا کہ تم انجیل کو چھوڑ کر محمدی ہو جاؤ کیونکہ وہ جانتے ہیں ان الذین کفروا بآیات اللہ لہم عذاب شدید یعنے جو لوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں سے انکو عذاب سخت ہے اس لئے نہیں چاہئے کہ کوئی تارک الانجیل ہو کر کافر مرتد بنے اور عذاب شدید اپنے پر وارد کرے لیکن بارہا غیر تمند رسمی محمدیوں نے ہمکو دنیاوی عیش وآرام اور مال و دولت کا لالچ دیکر انجیلی ایمان سے اغوا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن جب ہمنے قرآنی ایمان کی حقیقت دریافت کی تو قرآن کے مدعا کے ناواقف محمدیت کے واصف ایسے فسردہ خاطر پائے جیسے ایک پٹھان رسمی مسلمان ایک ہندو کے مسلمان کرنے میں ناکامیاب ہوا نا فرین والا ئمکین ایک ہندو اور پٹھان غیرتمند مسلمان کا پہاڑ کے مابین آمنا سامنا ہوا ہندو کی قطعہ وضعہ ہندوانی دیکھکر پٹھان جوش محمدیت میں آیا اور فوراً بندوق سامنے کر کے افغانی بولی میں گویا ہوا او ہندو کافر خو شوکہ پہ لا اسم راغلے او کلمہ اووایہ نو نو دغہ بندوق دے دغہ گولی اُس مات او گہ یعنے اے ہندو کافر اچھا ہوا کہ تو میرے ہاتھ آیا کلمہ پڑھہ ورنہ یہہ بندوق اور گولی ہے ابھی مار دونگا ہندو بچارا

مصیبتوں کا مارا سوچتا ہے کہ کلمہ پڑھتا تو دھرم جاتا نہیں پڑھتا تو جان جاتی لاچار دھرم کی واپسی کی امید اشنان گنگا پر قائم کرکے بچارا جان کی خاطر افغانی زبان میں پٹھان سے کہتا خانہ لگئی نورا ماتہ کلمہ نہ درزی نہ خو کلمہ اشنائیہ بیٹے خان ذرا ٹھہر جا مجھے کلمہ نہیں آتا تو کلمہ سکھلا پٹھان جوشیلا غیر تمند مسلمان کلمہ کی ناواقفی کے سبب پریشان ہوا اور ٹھنڈی سانس لیکر کہتا ہے افسوس ہندو کا فرماتہ انجیل کلمہ نہ درزی نہ تہ تہ اس مسلمان اُکلمہ یبٹے افسوس ہندو کافر مجھے خود کلمہ نہیں آتا نہیں تو ابھی تجھے مسلمان کرتا ۔ رسمی محمدی واعظین کا حال پھر پیش خدمت شریف ہوگا ؁

فرمان المسیح

کیونکہ اس قوم کا دل موٹا ہوا اور وہ اپنے کانوں سے اونچے سنتے ہیں اور انہوں نے اپنی آنکھیں موند لیں تا ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے رجوع لادیں اور میں انہیں چنگا کروں متی ۱۳ ۱۵ ؁

راقم جمیل الدین مسیحی از شکر گڈھ ؁

خط نمبر ۱

بمبئی کا سفرنامہ

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم ۔ امید ہے کہ مضمون ذیل کو اپنی نامی اخبار میں درج فرماکر مشکور فرمائیگا یہ وہ لکچر ہے جسکو میں نے بمبئی میں اپنے احباب کے سامنے پیش کرنا چاہا ۔ مگر افسوس ہے کہ چند وجوہات کے سبب بیان نہ کرسکا جسکو مفصل اسی غرض میں بنام سفرنامہ بمبئی وقتاً فوقتاً ارسال خدمت کرتا رہونگا ؁

حضرات ! میں ایک مسیحی مسافر ہوں جو چند روز کیلئے مدت کے بعد کانپور سے بمبئی میں آگیا ہوں پیشتر اس سے جب میں یہاں مقیم تھا تب میں محمدی امت اور حنفی مذہب اور قادری مشرب تھا ۔ اور مسلمانی اصول کا بدل و جان مطیع اور فرمان بردار تھا اور میں اس قدر متعصب اور موید تھا جس کا تعقل اسوقت گفتہ زبان اور میزان بیان سے باہر ہے ۔ مگر انصراف بیت اللہ کے بعد یکایک ایک انقلاب عظیم میرے خیالات میں واقع ہوا جس کے سبب سے جناب قبلہ گاہی منصور مسیح صاحب کی مظاہرت و معاضدت سے کیفون ۔ جی ۔ لیمبرڈ کے ہاتھ سے اصطباغ پایا چنانچہ اب بفضلہ تعالیٰ غالباً مدت دو سال سے مسیح صلیب پر خدا اور مقدس انجیل کا خادم ہوں ۔ صاحبو اتنے دور دراز سفر کا اختیار کرنے اور اسکی تمام تکلیف کا متحمل ہونے کا سبب اصلی و علت اولی یہی ہے کہ اپنے تمام قدیم احباب کے روبرو عموماً اور ایڈیٹر البلاغ کے سامنے خصوصاً ترک اسلام کے بارے میں اُن وجوہات اور براہین کو پیش کردن جن کے سبب سے میں مسیحی جماعت کا ہوں نہ بطور مجادلہ و مکابرہ کے اور نہ بطور طعن و تشنیع کے بلکہ محض اظہار حق کے طور پر کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں جس سے امید ہے کہ طرفین کو فائدہ روحانی حاصل ہو ۔ ترک اسلام کے وجوہات بجائیے ! بظاہر آفتاب کی شعاع خالص و غیر مرکب چیز معلوم ہوتی ہے لیکن جبکہ وہ کسی آلہ مثلث یا اور ذرائع سے منعکس کی جاتی ہے تب معلوم ہوتا ہے کہ فی الحقیقت آفتاب کی شعاع سادہ و غیر مرکب چیز نہیں ہے بلکہ سات مختلف قسم کی رنگوں سے مرکب ہے یہی کیفیت مذہب اسلام کی ہے یہہ مذہب بادی النظر میں بلحاظ تمام احکام و رسومات و مسائل کے خالص و امیزش سے پاک معلوم ہوتا ہے لیکن جبکہ نظر تحقیق و دیدہ تاریخ سے ملاحظہ کیا جاتا ہے ۔ تب یہہ نتیجہ مرتب ہوتا ہے کہ فی الواقع یہہ مذہب مختلف مذاہب و ادیان کا مسودہ ہے کہ جسکو بعد ری رفتار مسلکوت شخصیت والہامیت میں شائع کیا ہے ۔ ومنہم من یستمع الیک وجعلنا فی قلوبہم اکنۃ ان یفقہوہ وفی اذانہم وقرا وان یروا آیۃ لا یؤمنوا بہا حتی اذا جاؤک یجادلونک یقول الذین کفروا ان ہذا الا اساطیر الاولین ۔ سورہ انعام ۲۵ آیت عرب کے لوگ قرآن سننے سے انکار کرتے تھے کیونکہ وہ خوب جانتے تھے کہ حضرت کے پاس کوئی نئی شے نہیں ہے تاکہ اس سے لذت روحانی متصور ہو بلکہ جو کچھ ہے وہ اگلوں کی کہانیاں ہی کہانیاں ہیں ہمارے اس دعوے کو اکثر اہل اسلام نے بلکہ خود قرآن نے بھی تسلیم کیا ہے کہ دراصل مذہب اسلام کوئی شخصی مذہب نہیں ہے بلکہ مختلف مذاہب کے سرچشمہ سے سیراب ہے چنانچہ عرب کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام سے پہلے عرب میں چار الہامی مذہب وقتاً فوقتاً جارے ہوئے ۔ مذہب صابئی ۔ مذہب حنفی مذہب یہود ۔ مذہب عیسوی مورخوں کو اس امر میں پورا اتفاق ہے کہ باوجود کمال اقتدار و احترام کے یہودی عرب میں بکثرت موجود تھے گو کہ وہ اس قدر عالم متبحر نہ تھے تاہم کچھ عبرانی اور کچھ یونانی سے واقفیت رکھتے تھے اور اپنی الہامی کتب کے ازحد محافظت کرتے تھے مگر ان کو قصہ خوانی اور افسانہ گوئی میں وہمارت تام حاصل تھی چنانچہ انہوں نے ان کو اوج سما سے تحت الثریٰ تک پہنچا دیا ولولا فضل اللہ علیک ورحمتہ لہمت طائفۃ منہم ان یضلوک وما یضلون الا انفسہم وما یضرونک من شی وانزل اللہ علیک الکتاب والحکمۃ وعلمک ما لم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما ۔

سورۃ النساء ۱۱۳ آیت یہودی محمد صاحب کو گمراہ کرنے والے نہیں لیکن خدا نے بچایا میں کہتا ہوں کہ فی الحقیقت خدا نے نہیں بچایا بلکہ یہودی نے بہت کچھ محمد صاحب روحانی ترقی میں حارج ہوئی یہی حال مذہب عیسوی کا تھا چنانچہ ایک مشہور مورخ مارگن صاحب کی رائے ہے عرب کی اکثر جگہوں میں علی وجہ العموم مذہب عیسوی پھیل چکا تھا اور کئی ایک قبیلے نے نصرانیت اختیار کی تھی اور کئی ایک گرجا گھر بھی یہاں آباد تھے اور بشپ صاحبان بھی یہاں رہتے تھے ؁ (باقی آیندہ)



واقعات و حالات

انگلستان کے بعض مصنفوں کی قلمی کمائی

لارڈ بیکنسفیلڈ مرحوم وزیر اعظم انگلستان	۲ لاکھ روپیہ
لارڈ مکالے صرف اپنی تواریخ کے معاوضہ میں	۲ لاکھ روپیہ
لارڈ بائرن " " " "	۲ لاکھ روپیہ
مسٹر تھامس صرف اپنی تواریخ کے معاوضہ میں	۲ لاکھ روپیہ
مسٹر لیمارٹائین صرف اپنی تواریخ کے معاوضہ میں	۲ لاکھ روپیہ

مسٹر ہنکڑی اپنے ایک ایک ناول کے لئے پچاس پچاس ہزار روپیہ ؛

مسٹر والٹر اسکاٹ اپنے ۱۲ ناولوں اور	۱۳ لاکھ روپیہ
ایک علمی کتاب کے معاوضہ میں	۷۰ لاکھ روپیہ
لارڈ لٹن۔ صرف اپنے ناولوں کے صلہ میں	۸ لاکھ روپیہ
چارلس ڈکین " " "	ایک لاکھ روپیہ
مسٹر ڈیوپ دو رسالوں کی کمائی میں "	۷ لاکھ روپیہ
جارج ایلیٹ ایک کتاب کے معاوضہ " "	ایک لاکھ روپیہ
مسٹر والٹر اسکاٹ تین کتابوں کے لئے	۲ لاکھ ۴۷ ہزار روپیہ
ولکی کولنز ایک کتاب کے لئے	۵۰ ہزار روپیہ
مسٹر ٹامس مور ایک کتاب کے عوض	۳۰ ہزار روپیہ
اولیور گولڈ سمتھ چار کتابوں کے معاوضہ میں	۱۲ ہزار روپیہ
مسٹر گبین ایک کتاب کے معاوضہ میں	ایک لاکھ روپیہ
مسٹر جانسن دو کتابوں کے معاوضہ میں	۴ ہزار روپیہ

فرانس کے چند اُمرا۔ المم ٹیکس کے نقشہ جات سے پایا جاتا ہے کہ فرانس میں ۲۰۰۰۰ آدمی ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک ۴۰۰۰۰ پونڈ کا مالک ہے۔ ۶۰۰۰ ایسے ہیں جن کی جائداد ۷۰۰۰۰ پونڈ سے زیادہ ہے۔ ایسے ایک سو سے زیادہ نہیں ہوں گے۔ جن کی جائداد ۴۰۰۰۰ پونڈ یا اس سے زیادہ ہے۔ اور صرف دس ایسے آدمی ہیں جنکے پاس ۵۰۰۰۰ پونڈ ہے ؛

لنڈن دار السلطنت انگلینڈ سنہ ۱۸۰۰ء کا کوئی شخص جو کسی تہ خانہ میں بند کیا گیا ہو۔ آجکل لنڈن جیسے شہر میں یکایک نکال کر کھڑا کر دیا جاوے۔ تو وہ اپنے ارد گرد اس قدر نئی چیزیں دیکھیگا۔ کہ اسکی عقل ٹھکانے نہیں رہیگی۔ علاوہ دیگر اشیا کے ریلگاڑیاں اور ٹریموے وغیرہ ہی ایسی بہتات سے اِدھر اُدھر آتی جاتی دکھائی دینگی کہ بیچارہ تصویر حیرت بن کر رہجائیگا ؛

سر جے۔ ولف باری صاحب نے تخمینہ کیا ہے کہ لنڈن میں ہر روز ۰۰۰۰۰۰ آدمی صرف ریل کے ذریعہ سے آتے جاتے ہیں اور ایک گھنٹہ کے اندر ۱۲۲۸ گاڑیاں اور ۵۰۷۶ پیادہ پا چلنے والے اشخاص سٹرینڈ میں سے گذرتے ہیں ؛

سنہ ۱۸۷۹ء میں لنڈن کی ٹریموے گاڑیوں پر ۱۷۴۰۰۰۰ آدمیوں نے ۱۹۹۹ ۷۷۵ میل سفر کیا اور سنہ ۱۹۰۷ء میں ۲۳۷۰۵۸۸۶۹ آدمیوں نے ۳۱۶۷۹۳۹۰ میل مسافت طے کی ؛

سنہ ۱۸۷۹ء میں دار الخلافہ کی ریلوں پر ۱۱۲۸۰۱۵۳۳ مسافروں نے اور سنہ ۱۹۱۰ء میں ۷۰۷۷۳۴۱۹۲ مسافروں نے سفر کیا ؛

سنہ ۱۸۹۲ء میں ۹۸۷۸۷۷ کاریگر لنڈن سٹیشن پر اترے اور سنہ ۱۸۹۹ء میں ۱۸۳۱۶۵۷ کاریگر یعنی ۱۴۴۷۰۷ آدمیوں کی روزانہ اوسط کے حساب سے داخل لنڈن ہوئے ؛

لنڈن جنرل اومنی بس کمپنی کی گاڑیوں پر سنہ ۱۸۹۴ء میں ۱۹۰۲ ۱۳۵۱۳ آدمیوں نے اور سنہ ۱۸۹۹ء میں ۱۲۷۳۹۵۶۹ اشخاص نے سفر کیا۔ اور روڈ کار کمپنی کی گاڑیوں پر سنہ ۱۸۹۴ء میں ۲۰۳۲ ۶۱۰ آدمیوں نے۔ اور سنہ ۱۸۹۹ء میں ۱۵۰ ۲۶ ۳ ۶۵ اشخاص نے سفر کیا ؛

سنہ ۱۸۹۱ء میں لنڈن کی پولیس نے ۵۸۰۰ دو پہیہ گاڑیوں اور ۳۸۴۷ چوپہیہ گاڑیوں کے واسطے لائسنس جاری کیا اور سنہ ۱۹۰۹ء میں ۷۵۳۱ دو پہیہ اور ۳۷۲۱ چوپہیہ گاڑیوں کے واسطے لائسنس جاری کیا ؛

نمبردار کو سزا۔ جہلم کا اخبار مقامی خبر دیتا ہے کہ موضع نفیل پور علاقہ تھانہ جہلم کا نمبردار عبد اللہ نامی رات کے وقت ایک عورت کے ہاں جسے اسکی آشنائی تھی گیا۔ عورت کے وارثوں کو خبر ہو گئی۔ انہوں نے باہر سے مکان کو کنڈا لگا کر اس کے پکڑنے کے لئے آدمیوں کو جمع کرنا شروع کیا۔ نمبردار کے رفقا کو جب یہہ معلوم ہوا کہ اب وہ ضرور پکڑا جائیگا تو انہوں نے جھٹ ایک پتہ گندم کو آگ لگادی جسپر لوگ آتشزدگی کے فرو کرنے کی طرف دوڑ پڑے اور موقعہ پاکر نمبردار کو نکال لیا مگر تاہم وہ پکڑا گیا اور نیز آگ لگانے والوں میں سے ایک شخص کو مالک پتہ نے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے چالان کرنے پر معلوم ہوا عدالت ڈسٹرکٹ جج سے نمبردار کو نو ۹ ماہ قید ۵۰ روپیہ جرمانہ۔ اور آگ لگانے والے دو شخصوں کو دو دو سال قید اور ساٹھ ساٹھ روپے جرمانہ ہوا جن میں سے ساٹھ روپے مالک پتہ کو بطور ہرجانہ ملیں گے ایک گواہ مقدمہ مذکور میں بعلت حلف دروغی زیر مواخذہ ہے ؛

کودنے والا بیج ضلع بٹ واقع ملک کیلیفورنیا میں ایک قسم کا بیج ہوتا ہے جو کودتا ہے۔ یہہ بیج بھورے رنگ کا اور السی کے بیج کی طرح ہوتا ہے۔ اور خواہ بوتل میں ڈال دیا جائے برابر پھدکتا رہتا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ یہہ بیج اصل میں ایک چھوٹے سے کیڑے کی گوند ہوتی ہے۔ جس کے اندرونی اجزاء کے باعث اُن میں جنبش ہوتی رہتی ہے ؛

جنوبی ہسپانیہ میں قحط کی گرم بازاری ہے۔ افسوس !

لودیانہ گرمی بہت پڑتی ہے۔ بارش کی ضرورت ہے ؛

نئی اور دلچسپ کتابیں

مطبوعہ پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی لاہور

رومتہ الکبریٰ کی آتشزدگی قیصر نیرو کے زمانے کا ایک تاریخی ناول ۶/ر- **ورجل** کی نظم اینیڈ کا قصہ جنگ ٹرائے اور یولیس کے سفر و مصائب کے حالات معہ سوانح عمری ہومر اور یونانیوں کا علم الاصنام قیمت ۴/ر **تاریخ بائبل** مصنفہ ڈاکٹر بلیکی صاحب کی جن قوموں کا اُس میں ذکر آیا ہے اُن کے تاریخی حالات درج ہیں- ۵۰ صفحہ قیمت ۴/ر- **الہام بائبل** مصنفہ ڈاکٹر پیٹرسن سمتھ- اس میں بائبل کی ماہیت اور حیثیت پر مفصل بحث ہے ۱۲/ر- **یسوع مسیح** کی گرفتاری اور موت از ڈاکٹر سٹاکر صاحب اس میں علاوہ تاریخی حالات و اخلاقی شریعت کے اُن ساتوں مقولوں پر مفصل بحث ہے۔ جو خداوند یسوع مسیح کی زبان سے صلیب پر نکلے تھے قیمت ۱۲/ر **الفریڈ** اعظم کی سوانحعمری ۲/ر- **سکندر** اعظم کی سوانحعمری ۲/ر **میرے رہنے کا گھر**- جسم انسانی کا دلچسپ حال با تصویر قیمت ۴/ر- **سورج چاند تارے**- علم ہیئت کا ایک چھوٹا رسالہ باتصویر- جسمیں اُس وقت تک کی دریافتوں کا ذکر ہے ۸/ر- **تاریخ یونان** اس میں یونانیوں کی تواریخ فتوحات اور عروج و زوال کے اسباب درج ہیں- **زندہ مسیح** اور اناجیل اربعہ اس میں مسیحیوں کے ایمان کی بنیاد پڑنے اور اناجیل کے حق میں جو معتبر ثبوت ہیں اُن کا ذکر ہے۔ قیمت ۸/ر- **حیات المسیح** یسوع مسیح کی زندگی کے کاموں اور تعلیمات پر بحث ہے قیمت ۴/ر ہے-

معذرت نامہ سقراط- جس میں حکیم سقراط اور فلسفہ یونان کا مفصل حال درج ہے قیمت ۸/ر

درخواستیں اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی لاہور کے نام آنی چاہئیں

پریسبیٹرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

اطلاع دیجاتی ہے

کہ پریسبیٹرین بیواؤں و یتیموں کے فنڈ کی حالت نہایت عمدہ و ترقی پذیر ہے تجربہ کار صاحبان کی طرف سے اس بات پر حکیمانہ شہادت ہے ستاون برس کے اندر اس فنڈ نے قریباً ستر ہزار روپیہ خرچ کر کے پنشن دیدیا ہے اور اس وقت سرکاری نوٹ کے ذریعہ سے قریباً بیالیس ہزار روپیہ پونجی رکھا ہوا ہے۔ کوئی اور پنشن فنڈ ایسے سستے طور پر یہ نہیں دیتا ہے۔ اس میں ہند کا ہر ایک مسیحی اپنی بیوی بچوں کے لئے پنشن کی تجویز کر سکتا ہے۔ جس کسی کو چاہئے منیجنگ ڈائرکٹر خوشی سے اس فنڈ کی بابت پوری خبر دینگے؛

درخواست کی جاتی ہے کہ جو اس فنڈ میں شریک ہوں اُن دوستوں کے نام اور پتہ جن کو وہ اس فنڈ میں شریک کرانا چاہتے ہیں۔ ڈائرکٹر صاحب کے پاس بھیجدیں؛

المشتہر

پادری والٹر جے کلارک منیجنگ ڈائرکٹر
نولکھا لاہور-

ضرورت

پادری کوئی ریلوائی مشن اینگلو- ورنیکولر مڈل سکول کے لئے ایک عیسائی سیکنڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی؛

سایل کو انگریزی- فارسی- اور ہندی سے بخوبی واقف ہونا چاہئے۔ درخواستیں معہ نقول اسناد ذیل کے پتے پر آنی چاہئے۔ پادری- اے- پی- سی جیمس صاحب مشن ہاؤس الور (راجپوتانہ)

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل سے اخبار بغیر ضمیمہ عہ معہ ضمیمہ لگ
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک " ۱۱/ر " ۱۸/ر
قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی؛

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	لگ	۱۸/ر	ے
چوتھائی کالم	۱۸/ر	ے	عہ
نصف کالم	ے	عہ	۸/عہ
پورا کالم	عہ	۸/عہ	صہ
پورا صفحہ	سہ	صہ	لعہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲/ر مابعد کے لئے ا/ر فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا؛

نوٹ

نامہ نگار اپنی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں-

سنڈے سکول سبق

قیمت سالانہ پچاس پرچہ تصویر دار سنڈے سکول بلا محصول عہ
" " " " " معہ محصول ۱۲/ر
قیمت سالانہ آٹھ کاپی سبق سنڈے سکول عہ

رسید زر

پادری- یو- ایس جی- جونس	ے/ر
بابو حمید الدین- نراین گڈھ	للعہ
...	۱۲/ر
مسٹر موتی لعل جگادھری	عہ
...	۴/ر
بابو کرپال سنگھ ڈیرہ دون	صہ